انتخابات کی اجازت دے دی۔

انکا کردار دوہرا ہے مسلمانوں کیلئے کچھ اور کفار کیلئے کچھ اور۔ لیکن دینا کچھ بھی کرے مسلمانوں کی یہ تحریکیں بالاخر کامیاب ہو کر رہیں گی۔ ہم آخر دم تک اسلام کی سربلندی اور مسلمانوں کی فتح و نصرت کی جنگ لڑیں گے۔ انہوں نے مسلمانوں کی صفوں میں اتحاد پر زور دیا اور کہا کہ کامیابی کا راز اتحاد میں پوشیدہ ہے۔ آج دنیا میں مسلمانوں کی بے اتفاقی کی وجہ سے انہیں غلامی اور مشکلات کا سامنا ہے آخر میں انہوں نے دارالعلوم حقانیہ کے اساتذہ اور طلباء کا شکریہ ادا کیا اور جہاد افغانستان تحریک طالبان اور عالم اسلام کی عظیم خدمات پر دارالعلوم کے تاریخی کردار کو خراج تحسین پیش کیا۔ خطاب کے بعد ملا محمد ربانی نے شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کے مزار پر حاضری دی اور دارلعلوم کی نو تعمیر شدہ عمارات اور شعبوں کا معائنہ کیا۔

<u>چیچنیا کے سابق صدر اور انکے رفقاء کی دارالعلوم آمد</u>　۴ فروری کو چیچنیا کے سابق صدر جناب زیلم خان دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ انکی آمد کی اطلاع رات کو ملی تھی چنانچہ صبح طلبہ دارالعلوم اور عوام کی ایک کثیر تعداد آپکے استقبال کیلئے سڑک پر نکل آئی۔ ان میں حضرت مہتمم صاحب سمیت دارالعلوم کے تمام اساتذہ و شیوخ موجود تھے۔ اس موقع پر جو کاروائی ہوئی اس کی اخباری رپورٹ پیش خدمت ہے :-

چیچنیا کے سابق صدر اور موجودہ حکمران مسخادوف کے خصوصی ایلچی زیلم خان باندرایوف نے کہا ہے کہ ہمارا جہاد صرف چیچنیا کے لئے نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کی آزادی اور اسلام کا نظام نافذ کرنے کیلئے ہے اور یہ قیامت تک جاری رہے گا ہماری چار سالہ جدوجہد اور آباؤاجداد اور اولاد کی قربانیوں کا صلہ یہ ہے کہ عالم اسلام ہمیں فوری تسلیم کرے زیلم خان یہاں دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے وسیع و عریض ایوان شریعت ہال میں علماء اور طلباء سے خطاب کر رہے تھے تقریب کی صدارت دارالعلوم کے مہتمم مولانا سمیع الحق نے کی۔ اور ہزاروں افراد نے اس میں شرکت کی جناب زیلم خان جب دارالعلوم حقانیہ کے معائنہ اور مولانا سمیع الحق سے خصوصی ملاقات کیلئے اکوڑہ خٹک پہنچے تو دارالعلوم سے باہر ایک میل تک ہزاروں طلبہ اور علماء اور مسلمانوں نے دورویہ

کھڑے ہو کر ان کا پر جوش استقبال کیا جبکہ ساری فضا اللہ اکبر اور الجہاد الجہاد کے نعروں سے گونج رہی تھی مولانا سمیع الحق نے اپنے استقبالیہ خطاب سے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا اور کہا کہ حکومت فوری طور پر چیچنیا کی حکومت کو نہ صرف تسلیم کرے بلکہ مظلوم مسلمانوں کو روس کے جبر و ظلم سے نجات دلانے کیلئے فوج بھی چیچنیا بھیج دے جبکہ اس سے قبل امریکہ کی خوشنودی کی خاطر ہمارے فوجی دستے کئی ممالک میں بھیجے جاتے رہے ہیں مولانا سمیع الحق نے ہزاروں حاضرین سے ہاتھ اٹھوا کر چیچنیا کی حکومت تسلیم کرانے کی قرارداد پاس کروائی۔ انہوں نے جنرل پرویز مشرف کے جہاد کشمیر کے سلسلے میں حالیہ تقاریر اور انٹرویوز میں جہاد اور دہشت گردی کا فرق واضح کرانے اور جہادی قوتوں کو متحد ہونے کی اپیل پر انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ ہماری ایٹمی قوت پورے عالم اسلام کی مشترکہ امانت ہے۔ امریکہ کے قدموں پر اسے نچھاور کرنا ملک و قوم سے غداری ہو گی۔ جبکہ ملت مسلمہ اور پاکستانی قوم پاکستان کے ہر فوجی اور سپاہی کو اللہ کے دین کا مجاہد سمجھتی ہے امریکہ اس اسلامی قوت کو سازشوں کے ذریعے داغ دار کرنا چاہتا ہے انہوں نے کہا کہ امریکہ سے دوستی سراسر نقصان ہے۔ اس لئے پاکستان کلنٹن کے نہ آنے کو اللہ کی مدد سمجھ کر خوش ہونا چاہیے وہ لینے آتا ہے دینے نہیں۔ اگر ہم ڈٹ گئے تو وہ ہمارے قدموں میں گرے گا۔ مولانا سمیع الحق نے اسلام آباد میں بعض اہل کاروں کی وجہ سے چیچن مہمانوں کی توہین کو ناقابل معافی جرم قرار دیتے ہوئے اسے افواج پاکستان کے خلاف ایک سازش قرار دیتے ہوئے مجرموں کو عبرتناک سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ مولانا سمیع الحق نے چیچن مسلمانوں کو خراج تحسین پیش کرنے کی خاطر عظیم مجاہد مہمان زیلم خان کو پگڑی پیش کی جس کی دار العلوم کے جید علماء نے باقاعدہ دستار بندی کرائی۔

جناب زیلم خان نے اپنے ڈیڑھ گھنٹے کے تفصیلی خطاب میں چیچنیا کے بارے میں عالم اسلام کی بے حسی اور بے حمیتی کا گلہ کرتے ہوئے کہا کہ مسلم امت اور اللہ تعالیٰ کی مدد ہمارے ساتھ ہے مگر حکمران یہود و نصاریٰ سے دبے ہوئے ہیں مگر میں نے افغانستان اور پاکستان کے مسلمانوں کے چہروں پر جو محبت اور جذبات کی چمک دیکھی ہے اسکی مثال نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت ملا

محمد عمر امیر المومنین واحد حکمران ہیں جو خلافت اسلامیہ کی راہ پر چل رہے ہیں اور انہوں نے مجھے پیشکش کی کہ افغانستان کی ساری افرادی اور مادی اور جہادی قوت چیچنا کیلئے حاضر ہے اور ہم آخر تک چیچنیا کو سپورٹ کریں گے۔ زیلم خان نے کہا کہ میری پاکستان آمد اور سرگرمیوں پر روسی حکومت اور اخبارات مسلسل واویلا کر رہے ہیں اور پاکستان پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ کہیں وہ افغانستان کی طرح چیچنیا کو تسلیم نہ کر بیٹھے جبکہ مسلمانوں کو عیسائیوں سے نہیں بلکہ صرف اللہ سے ڈرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے خوشنما پردے میں روس اور امریکہ مسلمانوں کو تباہ کر کے اپنے مفادات کیلئے استعمال کر رہے ہیں جبکہ اسلامی نظام کی منزل تک ہمیں جمہوریت کا نہیں بلکہ اپنا کوئی راستہ اختیار کرنا پڑے گا جبکہ جمہوریت اور بنیادی حقوق کے خوشنما ناموں سے یورپ ہمارے ہاتھوں ہی سے اسلام کی جڑیں کٹوا رہا ہے۔ جناب زیلم خان نے کشمیر کی آزادی کے لئے برسرپیکار تنظیموں سے متحد ہونے کی اپیل کی۔ اور کہا کہ تمام دینی قوتوں کو اختلافات مٹا کر متحد ہو کر نظام خلافت قائم کرنا چاہیے۔ زیلم خان صاحب نے کہا کہ پاکستان آنے کیلئے مجھے کئی ماہ ویزا کی جدوجہد کرنی پڑی جبکہ مسلمانوں کو کسی اسلامی ملک کے ویزے کی کیا ضرورت تھی مگر ہم کسی مسلمان کو دوسرے مسلمان سے ملنے کیلئے بھی امریکہ اور روس سے منظوری لیتے ہیں۔ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ نے کہا کہ یہ صدی جہاد اور غلبۂ اسلام کی صدی ہے آج اگر جغرافیائی پابندیاں نہ ہوتیں تو ہم سب شیشان کے مسلمانوں کے شانہ بشانہ لڑتے ،بعد میں جناب زیلم خان اور ان کے وفد نے دارالعلوم حقانیہ کے تمام شعبوں و عمارات کا معائنہ کیا بعد میں وہ بانی دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا عبدالحقؒ کے مزار گئے اور فاتحہ خوانی کی۔ انہوں نے دارالعلوم حقانیہ کی کارکردگی سے متاثر ہو کر چیچنیا سے طالبعلموں کی ایک بڑی تعداد تعلیم کیلئے حقانیہ بھیجنے کی خواہش ظاہر کی۔ جسے مہتمم دارالعلوم مولانا سمیع الحق نے خوشی قبول کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے دروازے تمام سنٹرل اسلامی ریاستوں کیلئے کھلے ہیں۔ تقریب سے دارالعلوم کے نائب مہتمم مولانا انوار الحق ، مولانا سید یوسف شاہ اور دیگر علماء نے خطاب کیا۔ بعد میں انہوں نے دارالعلوم کے دفتر اہتمام میں مولانا سمیع الحق سے تنہائی میں تفصیلی ملاقات کی۔